



حضرت شیخ محمد محمت عادل الحَقَّانی

کی صحبت

خلوت کے شرائط

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
والصلوة والسلام علی رسولنا محمد سید الاولین والآخرین۔ مدیارسول اللہ! مدیا اصحاب رسول اللہ! مدیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی! شیخ ناظم الحَقَّانی۔ دستور۔
طریققتنا صحیہ والنخیر فی البجمیہ۔

انشاء اللہ! رجب کل عصر کے بعد رات میں شروع ہو رہا ہے۔ جیسے آپ جانتے ہیں! انشاء اللہ! ہم اس سال رجب میں خلوت میں رہیں گے۔ اکثر لوگ پوچھ رہے ہیں! "ہم کیا کریں گے؟" چونکہ جو جزوی خلوت ہے وہ کوئی بھی کر سکتے ہیں۔ جزوی اور پوری خلوت! دونوں کی ہی نیت ایک جیسی ہوتے ہے! اللہ (ج ج) کے لئے! رسول اللہ ﷺ کے لئے اور اپنے نفس کی تربیت کے لئے۔ آپ کو نیت کرنا ہے کہ آپ چالیس دن خلوت میں اللہ (ج ج) کے احکام کی فرمانبرداری کریں گے اور لوگوں سے دور رہیں گے۔ ہمارے رسول ﷺ نے فرمایا ہے! "جو لوگ چالیس دن تک اپنے دلوں کو خلوص کے ساتھ تھامے رکھتے ہیں! ان کے دلوں میں حکمت کی نہر کھلتی ہے"۔ انشاء اللہ! یہ ہم سب کے لئے خیر ہو۔

سب سے پہلی چیز اُس دن آپ غسل کریں گے اور پھر اللہ (ج ج) کے لئے نیت کریں گے۔ اللہ (ج ج) کی خوشنودی اور رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی مانگتے ہوئے ہم چالیس دن خلوت کی نیت کریں گے۔ ہم "نیت" غسل کے بعد کریں گے۔۔۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنے اور انشاء اللہ یہ فرض شروع کیجئے۔ یہ شام میں ہوگا۔ فرض شام سے شروع ہوتا ہے۔ عام طور پر ہم صلاۃ الاولیٰ بین ۶ رکعت پڑھتے ہیں۔ لیکن اب یہ ۲۰ رکعت ہونگے۔ پھر اپنے دوسرے کام ختم کیجئے اور عشاء کے بعد سونے بستر پر چلے جائیے اور تمجد کے وقت اٹھ کر غسل کیجئے۔ کبھی شاید آپ نہ کر سکیں تو وضو کیجئے! رات کی نمازیں ادا کیجئے! ذکر اور قرآن شریف کی تلاوت فجر کی اذان تک پڑھ سکتے ہیں۔ ایک ہزار بار "بسم اللہ الرحمن الرحیم" فجر کی نماز کے بعد سے اشراق تک ہونا چاہئے۔ اشراق کی نماز پڑھنا ہوگا! پھر سورہ انعام پڑھنا ہوگا۔ یہ چالیس دن کا معمول ہوگا۔ اللہ (ج ج) اسے قبول فرمائیں۔ جو لوگ سورہ انعام صبح میں نہ پڑھ سکیں وہ دن میں کبھی بھی پڑھ سکتے ہیں۔ پھر آپ کو صلاۃ الضعی پڑھنا ہوگا۔ صلاۃ الضعی ۱۲ رکعت ہوگی۔ آپ ضعی کے بعد کچھ دیر آرام کر سکتے ہیں اور پھر اٹھ جائیے۔



حضرت شیخ محمد محمت عادل الحَقَّانی

کی صحبت

جو لوگ پوری خلوت کر سکتے ہیں ' وہ ایک سے آٹھ پارے (بُز) ' سورج غروب ہونے تک پڑھ سکتے ہیں۔ اور دلائل خیرات ' ہر دن کی ترتیب کے حساب سے نہیں بلکہ حصوں کی ترتیب کے حساب سے پڑھی جائے گی۔ جیسے پہلا حصہ ' دوسرا حصہ --- اس طرح سے یہ پڑھا جائے گا۔ اللہ کا ذکر (لفظ جلال) ' دس ہزار مرتبہ اور جتنا زیادہ ہو سکے۔ دس ہزار مرتبہ منہ سے اور دس ہزار مرتبہ دل سے۔ صلوات شریف (درد شریف) ' ۵۰۰۰ بار اور لفظ جلال ' ۱۰۰۰۰ بار۔ جتنا کر سکتے ہیں کریں۔ اس طرح ہر دن بڑھاتے جائیں ' انشاء اللہ۔ اور آخر میں ' خلوت ختم کرتے وقت ' ہم کم کرتے جائیں گے اور انشاء اللہ ' معمول کے مطابق لائیں گے۔ اور ۱۰۰۰ مرتبہ اخلاص شریف اور آیت الکرسی ' جو جتنا کر سکتے ہیں ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک۔ جو نہیں کر سکتے وہ کم از کم ۱۰۰ مرتبہ کریں۔ اگر کوئی حال یا کچھ ہو ' اگر کچھ ظہورات ہوں تو اُن کو لکھنے کی اجازت ہے۔ یہ فرائض ہیں۔

جیسے ہم نے کہا ' دونوں قسم کے لوگ ' جو پوری خلوت کر سکتے ہیں اور جو جُزوی خلوت کر سکتے ہیں ' معنی تمہارے سے اشراق تک یا عصر سے عشاء تک۔ بالکل یہ سب ایک ساتھ نہیں بھی ہو سکتا ہے۔ وہ جتنا کر سکتے ہیں کریں۔ یہ انشاء اللہ ' چالیس دن میں پورا ہوگا۔ اور ہم اسکے فیوضات حاصل کریں گے ' انشاء اللہ۔

دنیا کے حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ انشاء اللہ یہ خلوت ہمارے اور لوگوں کے لئے اچھی ہو۔ انشاء اللہ ہم محفوظ رہیں۔ ہم نے یہ نیت اسلام کی فتح ' مذہب اسلام ' اور اللہ (ج ج) کے نام کی رفعت کے لئے کی ہے۔ انشاء اللہ ' اللہ (ج ج) اسے قبول فرمائیں۔ انشاء اللہ ' اللہ (ج ج) ہمارے مددگار ہوں اور ہمیں ہمارے نفس کے لئے نہ چھوڑیں۔

آپ خلوت کر کے مغرور نہیں ہو سکتے۔ یہ ہم صرف اللہ (ج ج) کے لئے کر رہے ہیں۔ ہم کو اللہ (ج ج) کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ ہم کو یہ خدمت عطا کی گئی۔ ہم کو ہزاروں بار شکر ادا کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ ' اللہ (ج ج) یہ آسانی سے لائیں۔ اور ہم کو ہمارے نفس کے حوالے نہ کر دیں۔ انشاء اللہ ' یہ ہمارے نفس کی تربیت کی ایک وجہ ہو۔

والحمد لله رب العالمین۔

الفاتحہ۔



حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقانی

کی صحبت

حضرت شیخ محمد محمت عادل

۶ اپریل ۲۰۱۶ / ۲۸ جمادی الآخر ۱۴۳۷

صبح نماز اکببا درگاہ